حلف نامہ

(والدین / سرپرست صاحبان کے لئے)

میں -- ولد --

حلفیہ طور پر تحریر پیش کرتا ہوں کہ :-

۱) میں ضلع --------------- کا مقامی / رہائشی باشندہ ہوں اور قواعد و ضوابط کی رو سے میرا بیٹا / بیٹی / زیر کفالت طالب علم داخلہ لینے کا مجاز ہے۔

۲) اس کی تاریخ پیدائش، ولدیت، قوم اور مکمل پتہ بالکل درست ہے۔ میں نے داخلے کی خاطر نہ تو اس میں کوئی ردوبدل، ترمیم یا اضافہ کیا ہے اور نہ ہی کسی قسم کے حقائق چھپائے ہیں اگر کسی بھی وقت اس بات کی شکایت موصول ہو تو ادارے کے سربراہ کو فوری طور پر میرے بیٹے / بیٹی / زیر کفالت طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے اور تمام ادا شدہ رقم ضبط کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۳) اگر داخلے کے سلسلے میں کسی قسم کی شکایت یا عدم استحقاق کے بارے میں کسی بھی شخص کی طرف سے درخواست موصول ہوئی تو ادارے کے سربراہ کو تحقیقات کرنے اور حتمی فیصلہ صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

۴) ادارے میں جسمانی ورزش یا بیرونی سفر و تفریح کے دوران حتی الوسع بچوں کی حفاظت کی جاتی ہے لیکن بچے / بچی کی غلطی کی وجہ سے حادثاتی اموات یا قدرتی آفات میں بچے / بچی کو نقصان پہنچنے کی صورت میں ذمہ داری ادارے پر ہرگز نہیں ہوگی اور اس سلسلہ میں کسی قانونی چارہ جوئی کا حق نہیں ہوگا۔

۵) میں نے بچے / بچی کی کسی نفسیاتی یا جسمانی عارضے کو چھپانے کی کوشش نہیں کی اگر کسی بھی مرحلے پر اس طرح کی کوئی بات سامنے آئے تو میں اس کی پوری ذمہ داری قبول کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اور ادارے کو یہ حق دیتا ہوں کہ قانون کی مطابق طالب علم کے خلاف کارروائی کی جائے۔

۶) میں اس بات کی ضمانت بھی دیتا ہوں کہ اگر طالب علم نے دانستہ / غیر دانستہ سرکاری یا نجی املاک کو نقصان پہنچایا تو اس کی تلافی کرنے کا پابند رہوں گا۔

۷) ادارے سے بھاگنے کی صورت میں ادارے پر کسی قسم کی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی، اور نہ ہی ادارہ بچے / بچی کی تلاش یا برآمدگی کے لئے کوشش کرنے کا پابند ہوگا۔

۸) ادارے سے طالب علم کا خارج ہونے یا سرٹیفیکیٹ جاری ہونے کے بعد کسی صورت میں دوبارہ داخلے کا کوئی قانون موجود نہیں لہٰذا مجھے اس کیلئے کسی درخواست دینے، دباؤ ڈالنے یا سفارش کرانے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

نام حلف دہندہ --

ولدیت --

قومی شناختی کارڈ نمبر --

مکمل پتہ --

طالب علم کا نام --

طالب علم سے رشتہ --

دستخط حلف دہندہ --------------------